CEAS
CALVARY EVANGELICAL APOLOGETICS SOCIETY
“Simply ,Teaching the Word, Simply”

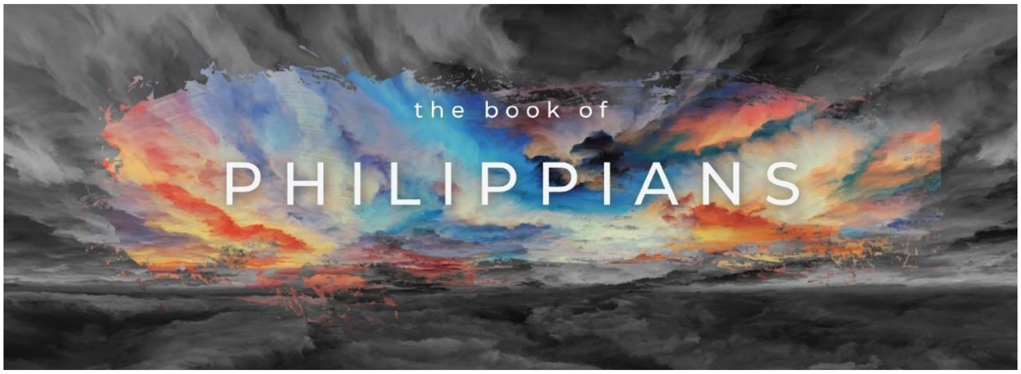

فلپیوں کی کتاب کا خلاصہ

مصنف: فلپیوں کی کلیسیا کے نام خط کے 1 باب کی 1 آیت بیان کرتی ہے کہ اِس کتاب کا مصنف پولس رسول ہے۔ ممکن ہے کہ اس خط کو لکھنے کے عمل میں پولس رسول نے تیمتھیس سے بھی مدد لی ہو۔

سنِ تحریر: فلپیوں کے نام خط قریباً 61 بعد از مسیح میں لکھا گیا تھا۔

تحریر کا مقصد: فلپیوں کے نام خط پولس رسول کے اُن خطوط میں سے ایک ہے جو اُس نے روم میں قید کے دوران لکھے تھے۔ پولس رسول نے جب اپنے دوسرے مشنری سفر کے دوران فلپی کے علاقے کا دورہ کیا تھا (اعمال 16 باب 12 آیت) تو اُس وقت لُدیہ اور فلپی کے قید خانہ کے داروغہ نے اپنے گھرانے سمیت مسیح کو قبول کیا تھا۔ کچھ سال سالوں کے بعد وہاں کلیسیا اچھی طرح قائم ہو چکی تھی اور یہ بات اس کلیسیا کے نام لکھے گئے خط سے بھی معلوم ہو سکتی ہے جس میں "نگہبانوں اور خادموں" کا ذکر کیا گیا ہے (فلپیوں 1 باب 1 آیت)۔

خط کا مقصد فلپیوں کی کلیسیا کی طرف سے بھیجی گئی امداد کا اعتراف کرنا تھا جس کو اس کلیسیا کے ایک رُکن اِپفردِتس نے پولس تک پہنچایا تھا (فلپیوں 4 باب 10-18 آیات)۔ یہ خط مسیحیوں کے ایک ایسے گروہ کے نام ہے جو پولس کے دل کے بہت قریب تھا (2 کرنتھیوں 8 باب 1-6 آیات) اور دوسرے خطوں کے مقابلے میں اس خط میں عقائدی غلطیوں اور مسائل کے بارے میں بہت کم بات کی گئی ہے۔

کلیدی آیات: فلپیوں 1 باب 21 آیت: "کیونکہ زِندہ رہنا میرے لئے مسیح ہے اور مرنا نفع۔"

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

فلپیوں 3 باب 7 آیت: "لیکن جتنی چیزیں میرے نفع کی تھیں اُن ہی کو مَیں نے مسیح کی خاطر نقصان سمجھ لیا ہے۔"

فلپیوں 4 باب 4 آیت: "خُداوند میں ہر وقت خُوش رہو۔ پھر کہتا ہوں کہ خُوش رہو۔"

فلپیوں 4 باب 6-7 آیات: "کسی بات کی فکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری درخواستیں دُعا اور منت کے وسیلہ سے شکر گذاری کے ساتھ خُدا کے سامنے پیش کی جائیں۔ تو خُدا کا اِطمینان جو سمجھ سے بالکل باہر ہے تمہارے دِلوں اور خیالوں کو مسیح یسوع میں محفوظ رکھے گا۔"

فلپیوں 4 باب 13 آیت: "جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں مَیں سب کچھ کر سکتا ہوں۔"

مختصر خلاصہ: فلپی کے ایمانداروں کو "مصیبت کے دوران وسائل" کا نام دیا جا سکتا ہے۔ یہ خط مسیح ہماری زندگی میں، مسیح ہمارے ذہن میں، مسیح بطور ہمارا مقصد و منزل، مسیح ہماری قوت اور مصیبت کے دوران بھی خوش رہنے کے بارے میں ہے۔ یہ خط مسیح کے آسمان پر اُٹھائے جانے کے قریباً تیس سال بعد اور فلپیوں کی کلیسیا میں پولس کے پہلے پیغام کے قریباً دس سال بعد اُس وقت لکھا گیا جب پولس رومی قید میں تھا۔

پولس رسول نیرو شہنشاہ کے دورِ حکومت میں قید کیا گیا تھا مگر یہ خط بڑی فتح مندی کا اعلان کرتا معلوم ہے کیونکہ "خوش" اور "خوشی" جیسے الفاظ کو اس خط میں بکثرت استعمال کیا گیا ہے (فلپیوں 1 باب 4، 18، 25، 26 آیات؛ 2 باب 2 اور 28 آیت؛ فلپیوں 3 باب 1 آیت؛ 4 باب 1، 4 اور 10 آیات)۔ حالات چاہے جیسے بھی ہوں مسیح یسوع جو ہم میں بستا ہے اُسے ہماری زندگی، فطرت اور ہمارے ذہن / افکار سے ظاہر ہونا چاہیے۔ (فلپیوں 1 باب 6 اور 11 آیت؛ 2 باب 5 اور 13 آیات)۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کی عاجزی اور جلالی سربلندی کے حوالے سے فلپیوں کی کلیسیا فلپیوں 2 باب 5-11 آیات میں شاندار اور عمیق اعلان کے باعث بلند مقام حاصل کرتی ہے۔

فلپیوں کے خط کو مندرج ذیل حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

تعارف: 1 باب 1-7 آیات

أ. مسیحیوں کی زندگی مسیح ہے: مشکلات کے باجود خوشی منانا، 1 باب 8-30 آیات۔
ب. مسیحیوں کے لیے اعلیٰ نمونہ مسیح ہے: کمتر خدمت میں بھی خوشی منانا، 2 باب 1-30 آیات۔
ج. مسیحی ایمان، خواہش اور توقع کا حتمی مقصد مسیح ہے، 3 باب 1-21 آیات۔
د. مسیحی قوت کی بنیاد مسیح ہے: فکر اور پریشانی میں بھی خوشی منانا، 4 باب 1-9 آیات۔
ہ. اختتام: 4 باب 10-23 آیات۔

پرانے عہد نامے کے ساتھ ربط: اپنے بہت سے خطوط کی طرح پولس رسول فلپیوں کی کلیسیا کے نئے ایمانداروں کو خبردار کرتا ہے کہ وہ اُس شرعی کٹرپن سے بچیں جو ابتدائی کلیسیاؤں میں مستقل طور پر پروان چڑھ رہا تھا۔ یہودی پرانے عہد نامے کی شریعت سے ایسی مضبوطی سے جُڑے ہوئے تھے کہ کلیسیا کے اندر پائے جانے والے یہودی مائل لوگوں کی طرف سے مستقل طور پر کوشش کی جا رہی تھی کہ وہ نجات بالعمل کی تعلیم کی طرف واپس لوٹ جائیں۔ مگر پولس رسول ایک بار پھر بیان کرتا ہے کہ نجات صرف اور صرف یسوع مسیح پر ایمان کے وسیلہ سے ہے۔ وہ یہودی مائل شرعی کٹرپن کے شکار لوگوں کو "کتے" اور "بُرے کام کرنے والے افراد" کے طور نامزد کرتا ہے۔ شرعی کٹرپن کے حامل لوگوں کا خصوصی اس بات پر اصرار تھا کہ پرانے عہد کی شرط کے مطابق مسیحیت میں آنے والے نئے ایمانداروں کے لیے ختنے کے عمل کو جاری رکھا جانا چاہیے (پیدایش 17 باب 10-12 آیات؛ احبار 12 باب 3 آیت)۔ اس طرح وہ اپنے کاموں کے وسیلہ سے خدا کو خوش کرنے اور خود کو اُن غیر اقوام سے آنے والے مسیحیوں سے بہتر ٹھہرانے کی کوشش میں تھے جو اس رسم میں شریک نہیں ہوتے تھے۔ پولس رسول واضح کرتا ہے کہ وہ لوگ جو برّے کے خون سے دھوئے گئے ہیں اُنہیں اب مزید اُس رسم کو ادا کرنے کی ضروری نہیں ہے جو کہ حقیقت میں جسمانی ختنے کی بجائے پاک دل کی علامت تھی۔

عملی اطلاق: فلپیوں کے نام خط پولس کے سب سے زیادہ ذاتی خطوط میں سے ایک خط ہے اور اس طرح اس خط میں ایمانداروں کے لیے متعدد عملی اُصول پائے جاتے ہیں۔ روم میں قید کے دوران لکھتے ہوئے پولس رسول فلپیوں کی کلیسیا کے ایمانداروں کو ایذا رسانی کے ایام میں بھی اپنے ذاتی نمونے پر عمل کرنے اور "دلیر ہو کر بے خوف خدا کا کلام سنانے" کی نصیحت کرتا ہے (فلپیوں 1 باب 14 آیت)۔ تمام مسیحیوں کو کسی نہ کسی وقت مسیح کی خوشخبری کے باعث غیر ایمانداروں کی دشمنی کا تجربہ ضرور ہوتا ہے۔ ایک ایماندار کو اس کی توقع بھی کرنی چاہیے۔ یسوع نے کہا ہے کہ دنیا نے اُس سے نفرت رکھی ہے اور وہ اُس کے ماننے والوں سے بھی نفرت رکھے گی (یوحنا 15 باب 18 آیت)۔ پولس رسول اُنہیں نصیحت کرتا ہے کہ وہ "رُوح میں قائم" رہیں اور "انجیل میں بیان کردہ ایمان کے لیے ایک جان ہو کر جانفشانی" کریں (فلپیوں 1 باب 27 آیت)۔

فلپی کے ایمانداروں کے لیے ایک عملی اصول یہ ہے کہ مسیحیوں کو عاجزی کے ساتھ متحد ہونے کی ضرورت ہے۔ جس طرح ہم مسیح کے ساتھ متحد ہیں بالکل اسی طرح ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ بھی متحد رہنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ پولس رسول ہمیں یاد دلاتا ہے کہ "یک دل رہو۔ یکساں محبت رکھو۔ ایک جان ہو۔ ایک ہی خیال رکھو۔ تفرقے اور بے جا فخر کے باعث کچھ نہ کرو بلکہ فروتنی سے ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھے۔ ہر ایک اپنے ہی احوال پر نہیں بلکہ ہر ایک دوسروں کے احوال پر بھی نظر رکھے" (فلپیوں 2 باب 2-4 آیات)۔ اگر ہم سب پولس رسول کی نصیحت کو اپنے دل میں رکھیں تو ہماری آج کی کلیسیاؤں کو بہت کم تنازعات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

فلپی کے ایمانداروں کے لیے ایک اور عملی اُصول خوش اور شادمان رہنے کے بارے میں ہے۔ یہ اصول اس تمام خط میں دکھائی دیتا ہے۔ وہ خوش ہے کہ مسیح کی منادی ہو رہی ہے (1 باب 8 آیت)؛ وہ اپنی ایذا رسانی پر خوش ہے (2 باب 18 آیت)؛ وہ دوسرے ایمانداروں کو بھی خداوند میں خوش

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

رہنے کی نصیحت کرتا ہے (3 باب 1 آیت)؛ وہ فلپی کے ایمانداروں کو اپنی "خوشی اور تاج" کے طور پر پیش کرتا ہے۔ وہ اپنے خط کا اختتام ایمانداروں کو اس نصیحت کے ساتھ کرتا ہے: "خداوند میں ہر وقت خوش رہو۔ پھر کہتا ہوں کہ خوش رہو" (4 باب 4-7 آیات)۔ بحیثیت ایماندار اگر ہم اپنی "درخواستیں دُعا اور منت کے وسیلہ سے شکر گذاری کے ساتھ خدا کے سامنے پیش" کریں (4 باب 6 آیت) اور اپنی تمام تر فکروں کو خداوند پر ڈال دیں تو ہم اُس کی خوشی اور اطمینان کا تجربہ کرسکتے ہیں۔ باوجود ایذا رسانی اور قید کے پولس کی خوشی اس خط کے وسیلہ سے پوری طرح واضح ہے اور جب ہم اپنی توجہ کو خداوند پر مرکوز کرتے ہیں تو ہمارے ساتھ بھی اُسی خوشی کا وعدہ کیا جاتا ہے جس کا پولس نے تجربہ کیا ہے (4 باب 8 آیت)۔